© rasailojaraid.com

محمد عمر فاروق

حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے۔

"مولانا محمد علی جوہرؒ اور تحریک آزادی"

بیسویں صدی، شخصیات و تحریکات کی صدی ہے۔ تب کوئی ایسا گوشۂ زندگی نہ تھا۔ جس میں ایک سے بڑھ کر ایک عبقری و نابغہ موجود نہ ہو۔ سیاسیات، علم و ادب، مذھب غرض کوئی میدان رجالِ عظیم سے خالی نہ تھا۔ سیاست کے افق پر ابوالکلام آزاد، حکیم اجمل خان، مولانا محمود حسن، امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری، چودھری افضل حق، ظفر علی خان، ڈاکٹر سیف الدین کچلو ایسے قومی رہنماؤں کی فہرست میں ایک نمایاں نام مولانا محمد علی جوہر کا بھی ہے۔ محمد علی اور شوکت علی دونوں بھائیوں نے ایک عرصہ تک فرنگی سامراج کے ایوانوں کو اپنے زورِ خطابت سے کپکپائے رکھا۔ یہاں تک کہ سفید سامراج جو ہندوستانیوں کو ان کا وطن لوٹا دینے سے انکاری تھا۔ اسے محمد علی جوہر کی لحد کے لیے بیت المقدس کی سرزمین پر ایک قطعۂ اراضی دینا پڑا۔

مولانا محمد علی جوہر بیک وقت جادو بیاں خطیب، آتش نفس ادیب، معجز رقم صحافی اور اثر آفریں شاعر خوش بیاں تھے۔ انہوں نے زبان و قلم سے جہادِ آزادی میں تحرک پیدا کیا۔ "کامریڈ" اور "ہمدرد" کے مدیر اعلیٰ کی حیثیت نے فرنگی سطوت و اقتدار پر تابڑ توڑ حملے کیے اور غیرت و حمیت کے مظاہر کی عملی مثالیں جریدۂ عالم پر ثبت کیں۔

"مولانا محمد علی اور جنگِ آزادی" ڈاکٹر ظہیر علی صدیقی کا ایک گرانقدر تحقیقی مقالہ ہے ڈاکٹر ظہیر کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ وہ مولانا محمد علی جوہر کے رشتے کے بھانجے بھی ہیں۔ یہ کتاب اس لحاظ سے مولانا پر لکھی گئی دیگر کتابوں پر فوقیت رکھتی ہے کہ اس میں مولانا کی شخصیت کا مکمل احاطہ کرنے کی سعی کی گئی ہے۔ مختصر سوانح، تحریک خلافت میں کردار، صحافتی معرکے، شاعری، انجمن بلالِ احمر عثمانی، خطوط کے عکس، اور متعدد نادر دستاویزات ایسے مشمولات کتاب کے نمایاں جواہر ہیں۔ دیدہ زیب سرورق اور دل آویز کتابت و طباعت کی مالک یہ کتاب ۳۴۴ صفحات پر مشتمل ہے جس کی قیمت ۱۸۰ روپے ہے۔ اور دارالکتاب۔ عزیز مارکیٹ اردو بازار لاہور سے دستیاب ہے۔

"بزمِ منور" (جلد اوّل)

یہ کتاب مولانا منور حسین سورتی (انڈیا) کی تقاویر پر مشتمل ہے۔ کتاب میں توحید و شرک کی حقیقت، مسلمان کی پہچان، فلسفۂ موت و حیات، علم کی فضیلت، اہمیت اور برکات، قرآن صحیفۂ انقلاب، ایمان کی چاشنی، انسان کا سفر زندگی، مکمل اسلام اپنانے کی دعوت، معراجِ نبوی، غزوۂ تبوک اور معجزاتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم، مقصدِ حیات اور فکر آخرت، پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے اخلاق، لیلۃ القدر فضیلت و

© rasailojaraid.com